حال" (دہلی: ۱۹۴۹ء) اہم کتاب ہے۔ زیرِ نظر کتاب کا باب "ردعیسائیت" زیادہ تر اسی کتاب کا فیضان ہے، تاہم مؤلف نے نظم و نثر اور براہِ راست دینی موضوعات پر لکھی گئی کتابوں کے ساتھ افسانے اور ناول کے ذریعے "ردعیسائیت" کے باب میں جو کچھ لکھا ہے، دلچسپ اور عمدہ ہے۔

زیرِ نظر کتاب کو اپنے موضوع پر تفصیلی مطالعہ نہ سمجھنا چاہیے، بلکہ اس کی حیثیت مختصر اور جامع تعارف کی ہے۔ مؤلف شعبۂ اُردو جامعہ سندھ کے صدر رہے ہیں اور ایک استاد طلبہ و طالبات کو مقالہ نگاری میں حوالے کے اندراج کے لیے جن اصولوں کی پیروی کی تلقین کرتا ہے، افسوس کہ یہ مختصر کتاب ان پر پوری نہیں اترتی۔ حوالہ درج کرنے کا کوئی ایک طریقہ اختیار نہیں کیا گیا۔ کبھی حوالہ متن کے اندر درج کیا گیا اور کبھی بطور حاشیہ۔ نیز حواشی میں ماخذ کے بارے میں معلومات اکثر نامکمل ہیں۔ اس پر مستزاد کتابت کی اغلاط ہیں جو پریشان کن حد تک زیادہ ہیں۔ (تبصرہ اختر راہی)

مراسلت

حافظ نذر احمد

محمد نگر - لاہور

سرورق کے ڈیزائن میں تبدیلی خوش آئند ہے۔ جاذبِ نظر بھی ہے اور معنوی اعتبار سے بھی مقصود و مطلوب کا صحیح عکاس ہے۔

جن کتب کا تبصرہ شائع ہوتا ہے ان کے ناشرین کا مکمل پتہ درج ہو تو قارئین زیادہ استفادہ کر سکتے ہیں۔ شمارہ جنوری کے تبصرہ والی کتاب "یورپ میں مسلمان اور مسیحی" میں مجھے خاص دلچسپی ہے۔ یہ کہاں سے اور کیسے دستیاب ہو سکتی ہے۔

آپ کوشش کرتے ہیں لیکن اس امر کا بطورِ خاص اہتمام فرمائیں کہ مضامین میں مذکورہ نام انگریزی میں بھی درج ہوں۔ اس شمارے [جنوری ۹۵ء] میں کئی مقامات پر اس کی ضرورت بشدّت محسوس ہوئی۔

[کتاب "یورپ میں مسلمان اور مسیحی - افہام و تفہیم میں پیش رفت" محترم جان سلامپ کے انگریزی مقالات کا مجموعہ ہے۔ اس کے ناشر (جیسا کہ مذکورہ تبصرہ کتب کے آغاز میں درج ہے) کیمپین - نیدر لینڈز ہیں۔ ہمارے علم میں نہیں کہ یہ کتاب پاکستان میں کہیں دستیاب ہے یا نہیں۔ ادارہ]